



سوال

(196) شرٹ پر تصویر ہونے پر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل شرٹ پر عام تصویریں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ کچھ تو مکمل تصویر بنی ہوئی ہے اور بعض پر مصوری ہوئی ہوتی ہے۔ پرندوں کی تصویریں بھی دیکھنے کو ملی ہیں۔ کیا ان شرٹس کے ساتھ نماز ہو جاتی ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اول:

حیوان یا انسان کی تصاویر والالباس پہننا جائز نہیں، کیونکہ بخاری اور مسلم میں ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث مروی ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3226) صحیح مسلم حدیث نمبر (2106)

دیکھیں: مطالب اولیٰ النہی (353/1)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

جانوروں یا انسان کی تصاویر والالباس پہننے کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:



"انسان کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں جس میں جانور یا انسان کی تصاویر بنی ہوں، اور اسی طرح انسان یا جانور کی تصاویر والا رومال وغیرہ بھی پہننا جائز نہیں ہے۔"

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"یقیناً فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویر ہو"

اس لیے ہم یادگیری کے لیے تصاویر بنانی اور کھینچنی جائز نہیں سمجھتے، جیسا کہ لوگ کہتے ہیں، اور جس کے پاس بھی یادگیری تصاویر ہوں اس کے انہیں ضائع کرنا واجب ہے، چاہے اس نے یہ تصاویر دیوار پر لگا رکھی ہوں، یا پھر البم میں رکھی ہوں، یا کہیں اور، کیونکہ ان تصاویر کے رکھنے کا تقاضا یہ ہوا کہ گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوں گے"

واللہ اعلم، انتہی۔

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ سے یہ سوال بھی کیا گیا :

بچے کو کسی ذمی روح کی تصاویر والا لباس پہننانے کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا :

"اہل علم کہتے ہیں کہ بچے کو بھی وہ لباس پہننا حرام ہے جو بڑے کے لیے پہننا حرام ہے، چنانچہ جس لباس میں تصاویر ہوں وہ بڑے کو پہننا حرام ہے تو اس طرح بچے کو پہننا بھی حرام ہوا۔"

مسلمانوں کو اس طرح کے لباس اور جوتوں کے ساتھ بائیکاٹ کرنا چاہیے، یہ خرابی اور فساد کرنے والے لوگ اس طریقہ سے ہمارے اندر داخل نہ ہوں، کیونکہ اگر ان سے بائیکاٹ کیا جائے تو پھر وہ اس ملک میں داخل ہونے کا کوئی راستہ نہیں پائیں گے، اور نہ ہی اس ملک کے معاملہ کو آپس میں آسان سمجھیں گے" انتہی

ماخوذ از: فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (333/12)۔

دوم :

انسان یا جانور کی تصاویر والے لباس میں نماز تو صحیح ہوگی لیکن گناہ ہوگا۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا انسان یا حیوان کی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کرنا جائز ہے، اور کیا اللہ تعالیٰ کے نام والا کپڑا لے کر بیت الخلاء میں جایا جاسکتا ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"اس کے لیے ذمی روح مثلاً کسی انسان، یا پرندے، یا چوپائے وغیرہ کی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کرنی جائز نہیں، اور نماز کے علاوہ بھی مسلمان شخص کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں، لیکن اگر کوئی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کر لیتا ہے تو اس کی نماز صحیح ہوگی، لیکن جس شخص کو شرعی حکم کا علم ہو وہ گنہگار ہوگا۔"

اور لباس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھنا جائز نہیں، اور بغیر کسی ضرورت کے بیت الخلاء میں لے کے جانا مکروہ ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں اللہ تعالیٰ کے نام کی توہین ہوتی ہے" انتہی۔



دیکھیں: فتاویٰ البینة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (179/6).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ذی روح کی پرنٹ کی ہوئی یا بنی ہوئی تصاویر والے لباس میں ادا کی گئی نماز کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا:

"اگر تو وہ جاہل ہے تو پھر اس پر کچھ نہیں، اور اگر اسے علم ہے تو پھر اس کی نماز صحیح ہوگی لیکن گناہ ہوگا، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے، اور بعض علماء کرام کہتے ہیں:

اس کی نماز باطل ہوگی، کیونکہ اس نے حرام لباس میں نماز ادا کی ہے" انتہی۔

ماخوذ از: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (360/12)۔

اس بنا پر آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنے لباس سے چیتے یا مگر مجھ کی تصویر ہٹائیں، یا اسے مٹا ڈالیں، یا پھر اس کا سر کاٹ کر یا اس پر کالا رنگ کر کے اسے چھپا کر ختم کر دیں، اور اگر آپ اس تصویر کے ہوتے ہوئے نماز ادا کریں تو نماز صحیح ہونے کے ساتھ آپ گنہگار ہوں گے"

صداما عسیمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوٰۃ